Christian Exclusivism

By W. Gary Crampton

مسیحی لاغیریت پسندی خصوصیت

کیوں کہ اگر ہم جسم میں چلتے ہیں تو ہم جسم کے طور پر لڑتے بھی ہیں۔ اِس لئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی ہیں۔ بلکہ ہم خدا کی طرف سے قادر ہیں کہ قلعوں کو ڈھادیں۔ ہم تصوروں کو ڈھادیتے ہیں۔ بلکہ اِک بھلائی کو جو خدا کی پہچان ہیں۔ اِس لئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی ہیں۔ بلکہ خدا کی طرف سے قادر ہیں۔ تو ہم ہر ایک دشمن کو قید کر کے مسیح کے تابع بنادیتے ہیں۔ ہم تیار ہیں کہ جب آپ کی فرمانبرداری پوری ہو تو ہم ہر طرح کی فرمانبرداری کا بدلہ لیں۔

نمبر 3۔ حق تصنیف 20003 جان ڈبلیو روبنز پوسٹ آفس بکس نمبر 68 یونیکوئی
ٹینسی 37692۔ جنوری فروری 1983

ای میل: tjtriniyfound@oal.com
ویب سائٹ: www.trinityfoundation.com
ٹیلی فون: 4237430199۔ فیکس۔ 4237432005

مسیحی لاغیریت پسندی، جو کہ صدیوں سے اصلاحی اور انجیلی دین دار گرجا گھروں کا نقطۂ نظر رہا ہے، یہ تعلیم ہے کہ (1) یسوع مسیح واحد نجات دہندہ ہے، اور (2) اور یہ کسی کیلئے نجات حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے کہ اُس پر یقین کرے۔ یہ نقطۂ نظر بطریق احسن ویسٹمنسٹر شورٹر کیٹیکزم میں متعین کیا گیا (Q. 21)، ویسٹمنسٹر کنفیشن آف فیتھ (14:2؛10:4)، اور ویسٹمنسٹر لارجر کیٹیکزم (Q. 60) مندرجہ ذیل ہے:

خُدا کا منتخب کردہ واحد نجات دہندہ خداوند یسوع مسیح ہے۔

دوسرے، کا انتخاب نہیں ہوا، اگرچہ وہ بھی کلام کی خدمت کے لئے بُلائے جاسکتے تھے، اور وہ کچھ عام روحانی عمل بھی کر سکتے ہیں، ابھی تک وہ کبھی مسیح کے پاس نہیں آئے، اور اِسی لئے کبھی نجات حاصل نہیں کر سکتے: مسیحی مذہب کا اقرار نہ کرنے والا انسان بہت ہی کم ہے کہ کسی اور طریقے سے نجات حاصل کر سکے۔ وہ کبھی مستعد نہیں ہوئے کہ اپنی زندگیوں قدرت کی روشنی (عام مکاشفہ) اور اِس مذہب کے مطابق جس کا وہ اقرار کرتے ہیں ترتیب دے سکیں۔ اور، یہ دعویٰ کریں اور قائم کریں کہ وہ یہ بہت ہی زیادہ مہلک ہو سکتا ہے اور اِس سے نفرت کی جائے۔

لیکن فضل کے عہد کے امتیاز کے ذریعے تائید، تقدیس اور ابدی زندگی ایمان کی نجات کیلئے اہم اعمال واحد مسیح پر قبول، موصول اور ٹھہرے رہے ہیں۔ وہ جنہوں نے کبھی انجیل کو نہیں سُنا یسوع مسیح کو نہیں جانتے اور اِس پر ایمان نہیں رکھتے، نجات حاصل نہیں کر سکتے۔۔ ان کی نجات کسی اور میں نہیں ہے بلکہ صرف مسیح میں، جو کہ واحد اس کے تجسد گرجا گھر کا نجات دہندہ ہے۔

یہاں پر بہت سے ایسے پہرے ہیں جو مسیحیت کی لاغیریت پسندی کی تعلیم دیتے ہیں۔ اِن میں سے چار واضح یوحنا 18-16 :3؛ یوحنا 6 :14؛ اعمال 4:12 اور 1 تیموتھاؤس 5 :2 ہیں۔

کیونکہ خُدا نے دُنیا کو ایسا پیار کیا کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو۔ بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ کیونکہ خدا نے بیٹے کو دُنیا میں اس لئے نہیں بھیجا۔ کہ دُنیا پر فتویٰ دے۔ بلکہ اس لئے کہ دُنیا اُس کے وسیلے سے نجات پائے۔ جو اُس پر ایمان لاتا ہے۔ اُس پر فتویٰ ہو چکا۔ کیونکہ وہ خُدا کے اِکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہ لایا۔۔ جو بیٹے پر ایمان نہیں لاتا۔ وہ ہمیشہ کی زندگی رکھتا ہے اور جو بیٹے پر ایمان نہیں لاتا۔

وہ زندگی کو نہیں دیکھے گا۔ بلکہ اُس پر خُدا کا غضب رہتا ہے۔"

یہ آیات بمشکل ہی واضح ہو سکتی تھیں۔ جو مسیح پر ایمان رکھتے ہیں ہمیشہ کی زندگی پاتے ہیں اور جو اُس پر ایمان نہیں لاتے اُن پر فتوی ہوتا ہے۔ یسوع مسیح پر ایمان کے بغیر نجات نہیں ہے۔ کوئی بھی اِس ایمان کے بغیر نجات حاصل نہیں کر سکتا۔

یوحنا 14:6؛ "یسوع نے اُس سے کہا راہ اور حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی میرے وسیلے کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا"۔ یہاں مسیح کے اپنے الفاظ میں ہمیں سکھایا گیا ہے کہ وہ باپ کی طرف جانے والا واحد راستہ ہے۔ "کوئی یسوع مسیح "کے وسیلے کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا" ایک دفعہ پھر الفاظ کو بمشکل واضح کیا جا سکتا ہے۔ وہ جو یسوع مسیح کو نہیں جانتے نجات حاصل نہیں کر سکتے۔ ولیم ہینڈرکسن اِس آیت کے متعلق لکھتا ہے، "مسیحی مذہب کی کاملیت (لاغیریت پسندی) اور مسیحی مقاصد کی فوری ضرورت (تو) واضح اشارہ کیا۔"1

اعمال 4:12؛ اور کسی دوسرے سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے نیچے آدمیوں کو کوئی اور نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلے سے ہم یقینی نجات پا سکیں۔" پطرس کے الفاظ، جیسا کہ لوقا نے درج کیے ایسے ہی براہ راست اور اختصاصیت کے حامی ہیں جیسے کہ ہم یوحنا کی انجیل میں پڑھتے ہیں۔ مسیح واحد نجات دہندہ ہے۔ سائمن کیسٹیمیکر کے مطابق:

لفظ یقینی ایک روحانی ضرورت ظاہر کرتا ہے جو خُدا نے اپنے منصوبے اور حکم کے مطابق (انتخاب کیا) ہمیں نجات دینے کیلئے قائم کی ہے، یسوع مسیح کی شخصیت اور کام کے ذریعے۔ مزید یہ کہ یہ لفظ یقینی ظاہر کرتا ہے کہ انسان یسوع مسیح پر ایمان لانے کے بلاوے کی جواب دہی کیلئے اخلاقی ذمہ داری تلے ہے اور اِس طرح نجات حاصل کرتا ہے۔ اُس کے پاس خُدا کے بیٹے کے ذریعے کے بغیر نجات کیلئے کوئی ترغیب نہیں ہے۔ 2

پہلا تیموتاؤس 2:5؛ "کیونکہ خُدا ایک ہے اور خُدا اور آدمیوں کے مابین درمیانی بھی ایک ہے یعنی مسیح یسوع انسان"۔ یہاں پولوس نبی کے الفاظ میں، جیسا کہ صرف ایک واحد سچا اور زندہ خُدا ہے، اِسی طرح "خُدا اور انسان کے درمیان ایک ہی درمیانی ہے"، اور یہ درمیانی "یسوع مسیح انسان" ہے۔

1 ولیم ہینڈرکسن، نئے عہد نامے کی کمینٹری:

انجیل کی یوحنا کے مطابق نمائش (بیکر 1953) (1954)، II:269۔

2 سائمن جے کسٹمیکر، نئے عہد نامے کی کمینٹری:

نبیوں کے اعمال کی نمائش (بیکر، 1990)، 156۔

<u>دوسرے الفاظ میں مسیح یسوع کے علاوہ کے ذریعہ نہیں جس سے انسان نجات حاصل کر سکے</u>۔ کار نوک نے لکھا:

مسیح کو اِسی سمجھ کے ساتھ ایک درمیانی کہا جائے جیسے خُدا کو ایک خُدا کہا گیا۔ جیسے انسان کو تخلیق کرنے والا ایک ہے اِسی طرح انسان کیلئے ایک درمیانی ہے۔ کیونکہ خُدا اُن سب کا خُدا جو مسیح کے آنے سے پہلے مر گئے کے ساتھ ساتھ اُن کا خُدا بھی ہے جو بعد میں مرے؛ اِسی طرح مسیح اُن سب کا درمیانی ہے جو اُس کے آنے سے پہلے مرے کے ساتھ ساتھ اُن کا بھی درمیانی ہے جنہوں نے اُس کے دِن دیکھے۔ اُن کے پاس مسیح اُن کا درمیانی ہے یا کوئی اور کوئی اور اُن کا نہیں ہو سکتا کیونکہ وہ صرف ایک ہی ہے۔ اُن کا خُدا کے ساتھ ساتھ ایک اور خالق بھی ہو سکتا ہے جیسا کہ درمیانی یسوع مسیح کے ساتھ ساتھ ایک اور درمیانی۔۔۔۔ لیکن ابد سے ایک ہی خُدا ہے کیونکہ درمیانی بھی ایک ہی ہے، جس کی درمیانیت کی وہی تاریخ ہے جو کہ دنیا کی بنیاد کی ہے اور اِسی کے ساتھ ساتھ چلتی ہے۔ 3

اگرچہ مسیح کا سچا گرجا گھر ہمیشہ مسیحی لاغیریت پسند کو نقطہ نظر کو تھامتا ہے، یہاں وہ بھی ہمیشہ موجود ہیں جو اعتراض کرتے ہیں۔ افسوس کے ساتھ، مسیحی لاغیریت پسندی کے مخالف حتیٰ کے گرجا گھروں میں آجکل بڑھ رہے ہیں۔ رونالڈ راش لکھتا ہے:

ایک وقت تھا مسیحی یسوع مسیح سے ایک نااہل مجھوتے کے ذریعے قابلِ شناخت تھے کہ وہ دُنیا کا ایک اور واحد نجات دہندہ ہے۔ لیکن (تسلیم کرنے والے) مسیحیوں کا اتحاد غائب ہو گیا۔ آج بہت سے لوگ جو مسیحی ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں اس سوال کا تین مختلف بنیادی جوابات میں سے انتخاب کرتے ہیں، ''کیا یسوع واحد نجات دہندہ ہے؟'' یہ جوابات اختصار کے ساتھ بیان کیے جا سکتے ہیں: نہیں! ہاں لیکن۔۔۔ ہاں، مدت! 4

منفی جواب (''نہیں!'') ان لوگوں کی طرف سے دیا گیا جو جماعتی کہلاتے تھے۔ جماعتی، جیسے کہ جوہن ہِک، 5 دونوں کو رد کیا (1) یسوع مسیح واحد نجات دہندہ ہے، اور (2) کسی کو نجات حاصل کرنے کیلئے اُس پر ایمان لانا ضروری ہے۔ جماعتی لوگ کہتے ہیں کہ نجات دُنیا کے کئی مذاہب میں سے کسی کے ذریعے بھی آ سکتی ہے اور بہت سے مختلف نجات دہندوں میں سے کسی ایک سے آ سکتی ہے۔ ہِک کہتا ہے: محض صرف ایک راستہ نہیں ہے بلکہ نجات کے راستوں کا مجموعہ ہے۔۔۔ تمام مذاہب کی عظیم روایات میں مختلف طریقوں سے عمل میں آتی ہے۔'' 6

یہ کہنا کافی ہے کہ مذاہب کے مجموعے نے جو حیثیت اختیار کر رکھی ہے یہ انجیل کی تعلیمات کے معاہدے سے بالکل باہر ہے یعنی یہ عقلی طور پر ایک ''مسیحی'' نقطۂ نظر نہیں سمجھا جا سکتا۔ یعنی اگر یوحنا 36 ,18-3:16؛ 14:6؛ اعمال 4:12؛ اور 1 تیموتاؤس 2:5 سچی طور انجیل کی تعلیمات ہیں (جو کہ وہ ہیں) تو پھر ممکن نہیں کہ یسوع مسیح کے علاوہ کوئی اور نجات دہندہ ہو۔ اور اگر مسیحیت ایک سچا مذہب ہے (جو کہ یہ ہے) تو باقی تمام مذاہب جُھوٹے ہیں۔ یہ بالکل اِسی طرح سادہ بات ہے جیسے ''مسیحی تکثیریت'' شرائط میں ایک تضاد ہے۔ عقیدہ نجات کو ماننے والی تکثیریت مسیحی مخالف ہے۔ یسوع نے کہا اس راستے پر ''جو میرے ساتھ نہیں وہ میرا مخالف ہے اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا وہ بکھیرتا ہے'' (لوقا 11:23)۔

تاہم یہاں تسلیم کرنے والے مسیحی مفکروں کی تعداد بڑھتی ہوئی تعداد جیسا کہ گیون ڈیکوسٹا 7 کلارک پنوک 8، اور یوحنا سینڈرز 9، جنہوں نے اس سوال کہ ''کیا یسوع واحد نجات دہندہ ہے'' کا جواب ایک قابلِ اعتماد تصدیق سے دیا، ''ہاں لیکن۔۔۔'' یہ گروہ ''مسیحی شمولیت'' سے وابستہ ہے۔ شامل ہونے والے وثوق سے کہتے ہیں کہ ''ہاں'' یسوع درحقیقت واحد نجات دہندہ ہے، ''لیکن'' وہ کہتے ہیں کہ کسی شخص کیلئے اس کے نجات کے کاموں سے فائدہ حاصل کرنے کیلئے ضروری نہیں کہ وہ یسوع مسیح کو جانے یا اس پر ایمان لائے۔ یعنی جیسے ناش نے صحیح طور کہا، شامل کرنے والے ''نجات کیلئے مسیح کے کاموں کی وجودیاتی ضرورت اور علیحدہ دعویٰ میں فرق کرتے ہیں کہ مسیح کے نجات کے کام علمیاتی طور پر ضروری ہیں''۔ 10 شامل کرنے والا جوہن سینڈرز وضاحت کرتا ہے:

غیر مُناد اپنے مجھوتے کی بُنیاد پر نجات حاصل کرتے ہیں یا ختم ہو جاتے ہیں یا خُدا کی کمی کا شکار ہوتے ہیں

3 مدون نے آویزاں کیا جوہن کیلون کی کمینٹریز میں،

مسودہ I-XXII (بیکر، 1981)، کمینٹری 1 تمیوتاؤس 2:5n۔

4 رونالڈ اِیچ نیش، از جیزز دی اونلی سیویر؟ (زونڈرون 1994)، 9۔ اگرچہ موجودہ مصنف اُس سے جو ڈاکٹر نیش نے اس کتاب میں لکھا متفق نہیں ہیں، اُس نے اِس کو اس موضوع سے لین دین کرنے میں بہت ہی موزوں پایا۔ ڈاکٹر نیش کی بہت سی بصیرت اِس مضمون میں اکٹھی کی گئی ہے۔

5 جوہن ہِک کی، گاڈ ہیز مینی نیمز کو دیکھیں (ویسٹمنسٹر 1982)، اور پرابلمز آف ریلیجس پلورلازم (سینٹ مارٹنز پریس، 1985)۔

---

6 ہِک، پرابلمز آف ریلیجس پلورلازم، 34۔

7 گیون ڈی کوسٹا، تھیولوجی اینڈ ریلیجس پلورلازم (بیسل بلیکویل، 1986)۔

8 کلارک پنوک، آ وائڈنس اِن گاڈ مرسی (زونڈرون، 1992)۔

9 جوہن سینڈرز، نو ادر نیم (ایرڈمنز، 1992)۔

10 نیش، از جیزز دی اونلی سیویر؟ 23۔

جو یسوع کے کاموں کے ذریعے نجات دلاتا ہے۔ (شامل کرنے والے) یقین کرتے ہیں کہ نجات کے فضل کا وقف کرنا عام مکاشفہ کے ذریعے اور انسان کی تاریخ میں خُدا کے پروردگاری کاموں کا ثالث ہوتا ہے مختصر اً شامل کرنے والے دعویٰ کرتے ہیں نجات کا ذرائع پن اور انجام صرف مسیح میں ہے لیکن رد کرتے ہیں کہ اُس کے کام کا علم نجات کیلئے ضروری ہے۔ 11

شامل کرنے والوں کا رومن کیتھولک میں نقطہ نظر غالب ہوتا جا رہا ہے۔ جیسا کہ نیش نے نشاندہی کی، یہ تحریک ویٹیکن کونسل دوئم (1962-1965) کا ایک قانون ہے جہاں یہ نتیجہ اخذ کیا گیا: ''وہ ہمیشہ کی نجات حاصل کر سکتے ہیں جو اپنی کسی غلطی کے بغیر مسیح کی انجیل یا اُس کے چرچ کو نہیں جانتے، پھر بھی خلوص سے خُدا کو ڈھونڈتے ہیں اور فضل سے چلتے ہیں، اُس کی سوچ کو پورا کرنے کیلئے اپنے کاموں کے ذریعے تگ و دو کرتے ہیں جیسا کہ اُن کو ضمیر کے حکم کے ذریعے معلوم ہے''۔ 12

واضح طور پر خُدا کا ذاتی انکشاف عام مُکاشفہ کے ذریعے شامل کرنے والوں کے نظریے کے لئے حتمی ہے۔ یہ (جیسے کہ کہا جاتا ہے) وہ ذریعہ ہے جس سے خُدا مسیح میں ایمان کے بغیر نجات تک پہنچاتا ہے۔ پس شامل کرنے والے کہتے ہیں یہاں ایمان رکھنے والوں اور مسیحیوں کے درمیان امتیاز ہے۔ قدیم نے نجات حاصل کی کیونکہ اُنہوں نے خُدا پر اپنا ایمان رکھا۔ دوسری طرف بعد والوں نے نجات حاصل کی کیونکہ اُنہوں نے مسیح میں ایمان رکھا۔ 13

یہاں بہت سی مشکلات ہیں۔ پہلی یہ کہ بائبل ایمان لانے والے اور مسیحی میں کوئی فرق نہیں کرتی۔ یعنی ایمان لانے والوں کو اس لئے ایمان لانے والا کہتے ہیں کیونکہ وہ مسیح پر ایمان رکھتے ہیں (یوحنا 36 ,18-16 :3)۔ مزید ہمیں انجیل میں سکھایا گیا ہے کہ ''جو کوئی بیٹے کا انکار کرتا ہے۔ وہ باپ کے ساتھ شرکت نہیں رکھتا۔ جو کوئی بیٹے کا اقرار کرتا ہے اُسکی شرکت باپ کے ساتھ بھی ہے'' (1یوحنا 2:23؛ یوحنا 5:23 کو بھی دیکھیں)۔ تارسس کا شاؤل ''خُدا پر ایمان رکھنے والے'' کی ایک مثال ہے جو اپنی یہودیت میں اتنا مخلص تھا کہ وہ مسیح کو چرچ کو دق کرتے ہوئے ہر نقطہ پر مسیحت کو رد کرتا تھا (اعمال 3-1:9؛ 5-1:22؛ 11-1:26)۔ لیکن جب تک کہ وہ دمشق کر راہ میں یسوع کے سامنے آیا اور تبدیل ہوا (اعمال 1-3:9؛ 16-6:22؛ 18-12:26)، وہ اپنے آپ کو گنہگاروں کا غیر محفوظ سربراہ سمجھتا تھا (1 تیموتاؤس 16-12:1؛ فیلپیوں 16-3:3)۔

دوسرا، انجیل سکھاتی ہے کہ اگرچہ مُکاشفہ خُدا کو خالق ظاہر کرتا ہے، اِس طرح انسانوں کو معذرت کے بغیر چھوڑتے ہوئے (رومیوں 21-18:1؛ 15-14:2)، یہ اُس کو نجات دہندہ کے طور پر ظاہر نہیں کرتا۔ انجیل نجات کے علم کے لئے ضروری ہے (رومیوں 17-16:1؛ 10:17) جیسا کہ ویسٹمنسٹر کنفیشن آف فیتھ میں خلاصہ کیا گیا ہے (1:1):

یہ چیزیں اِسی طرح شمولیت کا نظریہ ہونے کے ساتھ ساتھ مکمل طور پر باز رکھی گئی ہیں۔ بائبل شمولیت کے رد کرتی ہے اور واضح طور پر مسیحی لاغیریت پسندی کی تعلیم دیتی ہے: ''جو اُس پر ایمان لاتا ہے اُس پر فتویٰ نہ دیا جائے گا۔ لیکن جو اُس پر ایمان لاتا ہے اُس پر فتویٰ ہو چکا۔ کیونکہ وہ خُدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہ لایا۔۔۔ جو بیٹے پر ایمان لاتا ہے۔ وہ ہمیشہ کی زندگی رکھتا ہے اور جو بیٹے پر ایمان نہیں لاتا وہ زندگی کو نہیں دیکھے گا۔ بلکہ اُس پر خُدا کا غضب رہتا ہے'' (یوحنا 3:18,36)۔ سادہ طور پر بیان کیا گیا، شمولیت تکثیریت کی طرح کسی طرح بھی مسیحی نقطہ نظر نہیں ہے۔ انجیل کی تعلیمات کو براہ راست رد کرتے ہوئے، یہ مسیحی مخالف ہیں۔

یہ مضمون پہلے ایک کتابچے میں ظاہر ہوا، کرائسٹ دی میڈی ایٹر، جو بلیو بیئر نے 2000 میں شائع کی۔ ڈاکٹر کرمپٹن کی کتاب کو خریدنے کیلئے ہماری ویب سائٹ http://www.trinityfoundation.org/ اس کی جدید ترین کتاب جون میں آئے گی: بائبل سکرپچر آلون، اور وائٹ کیلون میز کا دوسری اشاعت اِس کے تھوڑا عرصہ بعد دستیاب ہوگی۔

مدون کا پوسٹ سکرپٹ

نہ صرف ہم نے بہت سے بڑے مذاہب کے بارے میں بُرا بھلا سُن رکھا ہے خاص طور پر ایک جیسے ہوتے ہوئے اور

11 سینڈر، نوادر نیم، 215۔

12 میش، از جیز زدی اوطی سیویر؟ 108-109۔

13 سینڈر، نوادر نیم، 224-225۔

گزشتہ صدی میں ''سر ے پر ملتے ہوئے'' اور اب جیسا کہ ڈاکٹر کرمپٹن نے غور کیا، ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ یسوع نجات کیلئے وجودیاتی طور پر ضروری ہوسکتا ہے لیکن علمیاتی طور پر ضروری نہیں ہوسکتا، ہمیں اب کچھ اصلاحی کہلائے جانے والوں کی طرف سے بتایا گیا ہے کہ معلومات، تجاویز، سچائی، علم نجات کیلئے ضروری نہیں ہیں۔ مزید یہ جعلی اصلاحی بہتان لگانے والے مسیحی جو اصرار کرتے ہیں کہ سچائی کا علم نجات کیلئے ضروری ہے جیس کہ ''عرفان''۔ ایسے مہمل الزامات نہ صرف ایک جاہل عرفانیت کے حوالے کرتا ہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ مسیحیت کو رد کرنا بھی ہے۔ پڑھنے والے کو اس کے یونانی نئے عہد نامے کو نکالنے پر مجبور کرتا ہے اور غور کریں کہ کیسے روح القدس عرفان کے لفظ کو استعمال کرتا ہے۔ یہاں چند مثالیں ہیں:

لوقا 1:76-77: ''اور تُو اے بچے، حق تعالیٰ کا نبی کہلائے گا۔ کیونکہ تُو خُداوند کے آگے آگے، اُس کی راہیں تیار کرتا جائے گا تا کہ اُس کی قوم کو نجات کی معرفت دلائے۔۔۔۔''

لوقا 11:52: ''اے علماءِ شرع تُم پر افسوس کہ تُم نے معرفت (علم) کی کُنجی چھین لی''۔

رومیوں 11:33: ''واہ! خُدا کی حکمت اور علم کی دولت کس قدر عمیق ہے!''

رومیوں 15:14: ''اور اے میرے بھائیو میں بھی تو خُود تُمہارے حق میں یقین رکھتا ہوں کہ تُم نیک نیتی سے پُر اور سارے علم سے بھرے ہوئے ہو اور ایک دوسرے کو نصیحت کر سکتے ہو۔

1 کرنتھیوں 1:4-5: ''میں خُدا کے اس فضل کی بابت جو مسیح یسوع میں تُم کو بخشا گیا ہے تمہاری بابت ہمیشہ اپنے خُدا کا شکر کرتا ہوں۔ کہ تُم اُسی میں ہر کلام اور ہر علم کے لحاظ سے بہر حال دولتمند ہو گئے ہو۔۔۔۔۔''

2 کرنتھیوں 4:6 ''کیونکہ خُدا جس نے فرمایا کہ تاریکی میں سے نُور چمکے وہی ہمارے باطن میں چمکا ہے تا کہ خُدا کے جلال کی پہچان کی روشنی یسوع مسیح کے چہرہ سے جلوہ گر ہو''۔

1 تیموتاؤس 6:20 ''اے تیموتاؤس۔ امانت کی نگہبانی کر۔ اور بیہودہ خالی آوازوں اور اس علم کے اختلافوں سے مُنہ پھیر لے جسے علم کہنا ہی غلط ہے۔ بعض اُس کا اقرار کر کے ایمان سے بھٹک گئے ہیں''۔

روح القدس نے اِس سے ملتے اور مترادف الفاظ سوؤں بار انجیل میں استعمال کئے ہیں۔ حکمت، سمجھ اور سچائی جیسے الفاظ اور کوئی یہ سمجھنا شروع ہو جاتا ہے کہ انجیل نے کیا کہا ہے۔ پولوس کی تیموتاؤس کو نصیحت پر غور کریں: ''لیکن تُو ان باتوں پر قائم رہ جو تُو نے سیکھیں اور جن کا تجھے پُورا یقین ہے۔ یہ جان کر کہ تُو نے کن سے سیکھیں اور کہ تُو بچپن ہی سے ان پاک نوشتوں سے واقف ہے جو تجھے اس ایمان کے وسیلے سے جو مسیح یسوع میں ہے نجات پانے کے لئے دانائی بخش سکتے ہیں'' (2 تیموتاؤس 3:14-15)۔

اور آخرکار دوسرے خط میں پطرس کے الفاظ ہیں: ''خُدا اور ہمارے خُداوند یسوع کی پہچان کے وسیلے سے فضل اور سلامتی تمہیں افراط سے حاصل ہوتی رہے۔ چونکہ اس کی الٰہی قدرت کی وہ سب چیزیں جو زندگی اور دینداری کے لئے ہیں ہمیں اسکی پہچان کے وسیلے سے بخشی گئیں جس نے ہم کو اپنے ہی جلال اور قُدرت سے بُلایا۔ ان کے وسیلے سے ہم سے نہایت بڑے اور قیمتی وعدے کئے ہیں تا کہ تُم ان کے وسیلے سے اُس خرابی سے بھاگ کر